سوال

عورتوں کےلئے مسجد میں نماز پڑھنا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کسی حدیث سے ثابت ہے کہ صحابیات ظہر اور عصر کی نماز مسجد میں ادا کیا کرتی تھیں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عورتوں کےلئے مسجد میں جا کر نماز ادا کرنا ایک جائز امر ہے، جیسا کہ نبی کریم کا فرمان ہے۔

لاتمنعوا اماء اللہ مساجد اللہ (بخاری: 900)

تم اللہ کی باندیوں کو اللہ کی مساجد میں جانے سے منع نہ کرو۔

لیکن گھر میں ان کا نماز پڑھنا زیادہ بہتر ہے۔ آپ نے فرمایا:

و بیوتھن خیر لھن (ابوداود: 567)

اوران کے گھر ان کےلئے زیادہ بہتر ہیں۔

صحابیات عموما نماز فجر مسجد میں جا نبی کریم کے ساتھ باجماعت ادا کیا کرتی تھیں۔ سیدہ عائشہ فرماتی ہیں۔

أنھن کن یشھدن الفجر مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فیرجعن متلفعات بمروطھن مایعرفن من الغلس (بخاری: 867)

وہ رسول اللہ کے ساتھ نماز فجر میں حاضر ہوا کرتی تھیں، وہ لوٹتیں اور اپنی چادروں میں لپٹی ہوئی ہوتیں تھیں، اور اندھیرے کی وجہ سے پہچانی نہیں جاتی تھیں۔

اس حدیث میں اگرچہ نماز فجر کا ذکر ہے، اور دیگر نمازوں کا تذکرہ نہیں ہے، لیکن اس سے تمام نمازوں کا ثبوت مل جاتا ہے۔ جب کسی ایک نماز میں جانا جائز ہے تو باقی تمام میں بھی جائز ہوگا۔

ہاں البتہ بخاری (2045) کی جس حدیث مبارکہ میں امہات المومنین کے مسجد میں اعتکاف بیٹھنے کا ذکر ہے ،اس سے آپ نماز ظہر اور عصر کا بھی استدلال کر سکتے ہیں۔ظاہری بات ہے کہ جب وہ مسجد میں اعتکاف بیٹھی ہوئی ہیں تو نمازیں بھی وہیں پر ہی پڑھتی ہونگی ، نماز کے لئے گھر تو نہیں نا جاتی ہونگی۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی